www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Editions:
New Delhi •Mumbai •Kolkata
Lucknow •Gorakhpur •Kanpur
Patna •Hyderabad •Bengaluru

LUCKNOW (CITY) Pages: 12 ₹ 4/-
•ایثار •فرض شناسی •حب الوطنی •یعنی مکمل سچ• ہفتہ 1443ھ 2/ربیع الاوّل
Saturday 09 October 2021

10
ابھیمنیو متھون کا فرسٹ کلاس کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

افغانستان میں نماز جمعہ کے دوران مسجد میں دھماکہ، 100 افراد ہلاک

قندوز (ایجنسیاں)

افغانستان کے شہر قندوز میں نماز جمعہ کے دوران زوردار دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 100 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہوگئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق افغانستان کے شہر قندوز میں ایک مسجد میں اس وقت زوردار دھماکا ہوا ہے، جب وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی کی جارہی تھی۔ ترجمان طالبان نے دھماکے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے، لیکن مقامی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ 100 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہیں۔ ریسکیو ادارے کے ایمبولینس اور اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے جب کہ طالبان اہلکاروں نے علاقے کا محاصرہ کرلیا ہے اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ تاحال دھماکے کی نوعیت کا تعین نہیں کیا جاسکا ہے، جس جگہ دھماکہ ہوا وہاں زیادہ تر شیعہ آبادی مقیم تھی۔

حملے کی ذمہ داری داعش نے قبول کی ہے۔ ترجمان طالبان اور نائب وزیر اطلاعات ذبیح اللہ مجاہد نے ٹوئٹ میں مسجد دھماکے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ قندوز کے خان آباد بندرگاہ کے علاقے میں شیعہ مسجد میں دھماکہ کہ ہوا ہے، جس میں ہمارے متعدد ہم وطن جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ طالبان کے افغانستان میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے داعش خراسان نے متعدد بم اور خودکش دھماکوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، ان میں طالبان کی گاڑی پر حملے بھی شامل ہیں۔

آج کے حملے کی نوعیت سے یہ واضح ہوگیا تھا کہ یہ حملہ داعش کی جانب سے ہی کیا گیا حملہ ہے۔ اسی گروہ نے اگست میں کابل ایئرپورٹ پر تباہ کن بم دھماکے کیے تھے۔ ماضی میں بھی یہ گروہ متعدد مرتبہ افغانستان کی شیعہ اقلیت کو نشانہ بنا چکا ہے، جہاں خودکش حملہ آوروں نے مساجد، اسپورٹس کلبوں اور اسکولوں کو نشانہ بنایا تھا۔ حالیہ ہفتوں میں آئی ایس نے طالبان کے خلاف حملوں کو بھی تیز کر دیا ہے۔ اگر آج کا حملہ آئی ایس کی طرف سے کیا گیا ہے، تو یہ دولت اسلامیہ خراسان کی ملک کے شمال میں سرگرمیوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ طالبان کا کہنا ہے کہ انھوں نے آئی ایس کے درجنوں ارکان کو گرفتار کیا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس گروہ سے روابط کے شبہ میں کئی ایک کو ہلاک بھی کیا گیا ہے، تاہم وہ آئی ایس کے خطرے کو کھلے عام اتنی اہمیت نہیں دیتے۔ بہت سے افغان باشندوں کو یہ بھی امید تھی کہ طالبان کے آنے سے آمرانہ حکومت تو آئے گی، لیکن اس کے ساتھ نسبتاً امن بھی ہو جائے گا۔ لیکن دولت اسلامیہ خراسان طالبان کے امن کے وعدے کے خلاف ایک بڑا خطرہ ہے۔ امریکہ اور طالبان کے درمیان غیر ملکی افواج کے انخلا کے ایک معاہدے کے بعد طالبان نے 15 اگست کو ملک کا اقتدار سنبھال لیا تھا۔ اس سے 20 سال قبل 2001 میں امریکی افواج نے طالبان سے اقتدار چھینا تھا۔

سرفراز جعفری 6 دنوں کی پولیس ریمانڈ میں

لکھنؤ (یو این آئی)

اتر پردیش پولیس کے انسداد دہشت گردی دستے (اے ٹی ایس) کے ذریعہ مبینہ تبدیلی مذہب معاملے میں گرفتار کئے گئے سرفراز جعفری سے پوچھ گچھ کیلئے این آئی اے اور اے ٹی ایس کی خصوصی عدالت نے 6 دنوں کی ریمانڈ منظور کی ہے۔ ایس ٹی ایف ترجمان نے آج بتایا کہ مبینہ تبدیلی مذہب گروہ کے میرٹھ سے گرفتار کئے گئے مولانا کلیم صدیقی کے ساتھ سرفراز جعفری کو 6 اکتوبر کو پوچھ گچھ کے بعد اے ٹی ایس نے گرفتار کیا تھا۔ گرفتار سرفراز جعفری کو پوچھ گچھ کیلئے ریمانڈ پر لینے کیلئے این آئی اے اور اے ٹی ایس کی اسپیشل عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ (بقیہ صفحہ 9پر)

چیف مالیاتی مشیر پھر تعلیمی شعبہ میں واپس

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت کے چیف اکنامی ایڈوائزر کے وی سبرامنین نے اپنی 3 برس کی مدت کار مکمل کر کے تعلیمی شعبہ میں واپسی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر سبرامنین نے یہاں جاری ایک بیان میں یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ قوم کی خدمت کرنا فخر کی بات ہے۔ اب وہ اپنی 3 برس کی مدت کار مکمل کرنے کے بعد پھر سے تعلیمی شعبہ میں واپسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی کا ان کی رہنمائی، تعاون اور حمایت کیلئے شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا بھی مکمل تعاون ملا اور اقتصادی سروے تیار کرنے میں وزیر خزانہ نے مکمل تعاون کیا۔

صرف باتیں نہیں کارروائی کریں

لکھیم پور کھیری تشدد معاملے میں سپریم کورٹ نے کی یوپی سرکار کی سرزنش، سرکاری رپورٹ سے عدالت مطمئن نہیں

نئی دہلی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے لکھیم پور کھیری تشدد معاملے کی جانچ میں اتر پردیش حکومت اور وہاں کی پولیس کے رویہ پر گہری ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ صرف باتوں سے کام نہیں چلے گا، ملزمین کے خلاف فوری طور پر کارروائی کریں۔ چیف جسٹس این وی رمن، جج سوریہ کانت اور جج ہیما کوہلی پر مشتمل بنچ نے تشدد میں 4 کسانوں سمیت 8 لوگوں کے مارے جانے کے واقعہ کو 'وحشیانہ قتل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ کی مکمل حساسیت، سنجیدگی اور فوری طور پر جانچ کی جائے۔ اتر پردیش حکومت کا موقف رکھتے ہوئے سینئر وکیل ہریش سالوے نے کہا کہ اس معاملہ میں ایک دو دن کے اندر مکمل کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملہ میں ملزم آشیش مشرا (مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا) کو سمن جاری کر کے کل دوپہر 11 بجے پیش ہونے کیلئے کہا گیا ہے۔ اتر پردیش حکومت کی اس دلیل پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے کہا کہ کیا دیگر ملزمین کے معاملہ میں بھی پولیس اسی طریقہ سے پیش آتی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس طرح کی کارروائی کر کے آپ (حکومت) کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ 8 لوگوں کو وحشیانہ طور پر قتل کیا گیا ہے۔

چیف جسٹس نے مسٹر سالوے سے پوچھا کہ کیا اس معاملہ میں سی بی آئی جانچ کی درخواست مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی ہے۔ مسٹر سالوے نے کہا کہ حکومت نے اپنی طرف سے درخواست نہیں کی ہے۔ عدالت اگر حکم کرے گی تو جانچ کی جائے گی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ سی بی آئی جانچ کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ سے منسلک ثبوتوں کو محفوظ رکھا جائے اس معاملہ میں ریاست کے ڈی جی پی کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی جائے۔ معاملہ کی اگلی سماعت 20 اکتوبر کو ہوگی۔ سپریم کورٹ وکیل شیوکمار ترپاٹھی اور سی ایس پانڈا کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو سماعت کے دوران اتر پردیش حکومت کو چوبیس گھنٹے کے اندر رپورٹ دینے کی ہدایت دی تھی۔ حکومت کی طرف سے آج اسٹیٹس رپورٹ پیش کی گئی، جس سے عدالت مطمئن نہیں ہوئی۔ عدالت نے اس معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل کی گئی مفاد عامہ کی عرضیوں کی معلومات حکومت سے مانگی تھی۔

لکھیم پور تشدد معاملے میں سپریم کورٹ کو سیکڑوں ای-میل ملے

نئی دہلی (یو این آئی) اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری تشدد معاملے میں سیکڑوں لوگوں نے سپریم کورٹ کو ای-میل سے پیغام بھیجے ہیں۔ چیف جسٹس این وی رمن جج نے جمعہ کو سماعت شروع ہوتے کہا کہ تشدد کے معاملے میں سیکڑوں ای-میل پیغامات ملے ہیں۔ 3 اکتوبر کو ہوئے اس واقعہ میں 4 کسانوں سمیت 8 لوگ مارے گئے تھے۔ جج رمن، جج سوریہ کانت اور جج ہیما کوہلی پر مشتمل بنچ معاملے میں وکیل شیوکمار ترپاٹھی اور سی ایس پانڈا کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو سماعت کے دوران اتر پردیش حکومت کو 24 گھنٹے کے اندر رپورٹ دینے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے اس معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں داخل مفاد عامہ کی عرضیوں کی معلومات ریاستی حکومت سے مانگی تھی۔

کسی کے دباؤ میں کارروائی نہیں ہوگی: یوگی

لکھنؤ (ایس این بی)

یو پی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج جمعہ کو کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی، لیکن کسی کے دباؤ میں بھی کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ لکھیم پور کھیری تشدد کے ملزم اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا ٹینی کے بیٹے آشیش مشرا کی گرفتاری کے حزب اختلاف کے مطالبہ پر انہوں نے گورکھپور میں ایک نجی پروگرام میں یہ باتیں کہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لکھیم پور کا واقعہ افسوسناک ہے، حکومت اس کی تہہ تک جا رہی ہے۔ جمہوریت میں تشدد کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے، جب قانون سب کو سیکورٹی مہیا کرانے کی گارنٹی دے رہا ہے تو کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے اجازت نہیں ہے، چاہے وہ کوئی بھی ہو۔...... (بقیہ صفحہ 9پر)

67 سال بعد پھر ٹاٹا کی ہوئی ایئر انڈیا

سرکار نے قرض میں ڈوبی ایئر انڈیا کو ٹاٹا سنس کے حوالے کرنے کو منظوری دی

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت نے زبردست قرض سے دبی سرکاری ایئر لائن ایئر انڈیا کو ملک کی سب سے معروف صنعتی کمپنی ٹاٹا سنس کو 18000 کروڑ روپے میں مکمل حوالے کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس طرح 67 برسوں بعد یہ کمپنی دوبارہ اپنے اصل مالک کے پاس چلی جائے گی۔ یہ معاہدہ دسمبر 2021 کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ اس بات کا اعلان سکریٹری پبلک انٹرپرائز اینڈ پبلک اثاثہ جات مینجمنٹ (ڈی آئی پی اے ایم) ٹی۔ کانت پانڈے اور سول ایوی ایشن سکریٹری راجیو بنسل نے آج ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ ٹیلیس پرائیویٹ لمیٹڈ ایئر انڈیا کے کامیاب بولی لگائی، جبکہ اسپائس جیٹ کے سربراہ اجے سنگھ کی قیادت والی کنسورٹیم نے 15100 کروڑ روپے کی بولی لگائی ہے۔ اس کیلئے ریزرو قیمت 12906 کروڑ روپے رکھا گیا تھا۔ اب ٹاٹا سنس 15300 کروڑ روپے کا ایئر انڈیا کا قرض چکائے گا اور 2700 کروڑ روپے نقد ادائیگی کرے گا۔ ٹاٹا گروپ کے سربراہ رتن این ٹاٹا نے اپنے گروپ کی سرکاری ایئر لائن ائر انڈیا کیلئے بولی قبول کرنے کے اعلان پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں لکھا کہ 'ویلکم بیک ایئر انڈیا' (ایئر انڈیا! واپسی پر آپ کا خیر مقدم)۔ مسٹر ٹاٹا نے لکھا کہ 'ایئر انڈیا کیلئے نیلامی ٹاٹا گروپ کیلئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ایئر انڈیا کو دوبارہ مضبوط بنانے کیلئے ایک بڑی کوشش کرنی پڑے گی، لیکن یہ توقع کی جاتی ہے کہ یہ ہوا بازی کی صنعت میں ٹاٹا گروپ کی موجودگی کے پیش نظر ایک مضبوط مارکیٹ کا موقع فراہم کرے گا۔ واضح رہے کہ ایئر انڈیا کا آغاز 1932 میں جے آر ڈی ٹاٹا نے کیا تھا۔ رتن ٹاٹا نے اس ٹوئٹ کے ساتھ ایئر انڈیا کے بوئنگ 747 طیارے کی تصویر بھی پوسٹ کی ہے، جس کی سیڑھیوں کے نیچے جے آر ڈی ٹاٹا سلامی دیتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور ان کے پیچھے ہندوستانی ملبوسات میں فلائٹ اٹینڈنٹس کا ایک گروپ سیڑھیوں سے اتر رہا ہے۔ مسٹر اجے سنگھ نے اس پر مسٹر ٹاٹا کو مبارکباد بھی دی ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل پر مشتمل وزرا کے گروپ نے اس کی حتمی منظوری دے دی ہے۔ اس سے قبل مختلف محکموں کے سکریٹریوں کے گروپوں نے اس پر حتمی فیصلہ کیا تھا۔ مسٹر پانڈے نے بتایا کہ اس معاہدے میں ایئر انڈیا کے 14718 کروڑ روپے کے اثاثے شامل نہیں ہیں، جو حکومت نے حال ہی میں چلائی گئی اے آئی اے ایچ ایل کمپنی کو منتقل کیے ہیں۔ (بقیہ صفحہ 9پر)

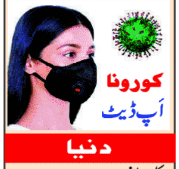

کورونا
اَپ ڈیٹ

دنیا	
کل مریض	23,77,65,623
ٹھیک ہوئے	21,48,26,063
اموات	48,52,594

ہندوستان	
کل معاملے	3,39,15,569
نئے معاملے	21,257
24 گھنٹے میں اموات	271
کل اموات	4,50,271

اتر پردیش	
کل معاملے	17,09,928
نئے معاملے	11
24 گھنٹے میں موت	00
کل اموات	22,896

لکھنؤ	
کل معاملے	2,38,792
نئے معاملے	02
24 گھنٹے میں اموات	00
کل اموات	2,651

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ جاری

نئی دہلی (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں گزشتہ روز رہی تیزی کے درمیان جمعہ کو مسلسل چوتھے دن گھریلو سطح پر پٹرول 30 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں پٹرول 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ ممبئی میں پٹرول 109 روپے اور ڈیزل 100 روپے فی لیٹر کے قریب پہنچ گیا۔...... (بقیہ صفحہ 9پر)

میرا بیٹا بے قصور ہے: اجے مشرا

لکھنؤ (ایس این بی) لکھیم پور تشدد معاملہ میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا ٹینی نے آج جمعہ کو اپنے بیٹے آشیش مشرا کو بے قصور قرار دیا۔ پارٹی کے ایک پروگرام میں شرکت کرنے لکھنؤ آئے مرکزی وزیر نے کہا کہ میرا بیٹا بے گناہ ہے اور کل ہفتہ کو وہ پولیس کے سامنے پیش ہوگا۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے مل کر اپنے بیٹے کی بے گناہی کے سلسلہ میں صفائی بھی دی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ لکھیم پور کی کرائم برانچ نے اجے مشرا کے مکان پر نوٹس چسپاں کر کے آشیش مشرا کو آج جمعہ کی صبح 10 بجے بیان قلم بند کرانے کے لیے طلب کیا تھا، حالانکہ انہوں نے جانچ افسران سے دوری بنائے رکھی، جس کے بعد آج دوبارہ انہیں نوٹس بھیجا گیا ہے۔ اجے مشرا نے کہا کہ ان کا بیٹا بیمار ہے، اور وہ کل ہفتہ کو پولیس کے سامنے پیش ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے قانون پر بھروسہ ہے، میرے بیٹے کو گزشتہ جمعرات کو نوٹس ملی تھی، لیکن اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ صحافیوں کے یہ پوچھے جانے پر کہ حزب اختلاف اس کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ اپوزیشن تو کچھ بھی مانگتا ہے، لیکن یہ بھاجپا حکومت ہے جو غیر جانبدارانہ طور پر کام کرتی ہے۔ قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ اجے مشرا کے بیٹے آشیش مشرا پر گزشتہ 3/اکتوبر کو لکھیم پور میں ہوئے تشدد اور 8 افراد کی موت کے معاملہ میں ایف آئی آر درج ہیں۔

سپریم کورٹ کا CBSE کو نوٹس، جواب طلب

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 12 ویں کلاس میں نمبرات کی تشخیص کے معاملے میں اپنے احکامات کو مبینہ طور پر نظر انداز کرنے کا الزام لگانے والی ایک درخواست پر جمعہ کو سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا۔ جسٹس اے ایم خان ولکر اور جسٹس سی ٹی روی کمار کی بنچ نے بارہویں جماعت کے ایک طالب علم کی جانب سے دائر درخواست پر نوٹس جاری کیا۔ طالب علم نے اپنے اسکول کے ذریعہ '30:30:40' تشخیص کا طریقہ اختیار نہ کرنے کا الزام لگایا۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ سی بی ایس ای کے اس تشخیصی طریقہ پر سپریم کورٹ نے 8 اگست کو اپنی رضامندی دی تھی۔ درخواست گزار طالب علم کا الزام ہے کہ جب اس نے اس سلسلے میں..... (بقیہ صفحہ 9پر)

سی بی آئی ابتدائی جانچ کے بغیر درج کرسکتی ہے مقدمہ

نئی دہلی (ایجنسی) سپریم کورٹ نے آج جمعہ کو اپنے ایک فیصلہ میں کہا ہے کہ سی بی آئی قابل اعتماد معلومات حاصل کرنے کے بعد براہ راست مقدمہ قائم کرسکتی ہے، جو قابل سزا جرم کا انکشاف کرتی ہے۔ جانچ ایجنسی کے لیے مقدمہ قائم کرنے سے قبل ابتدائی جانچ لازمی نہیں ہے۔ جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ چونکہ سی آر پی سی کے تحت پی ای کا ادارہ لازمی نہیں ہے۔ اس لیے عدالت عظمیٰ کے لیے ہدایت جاری کرنا قانونی شعبہ پر قدم رکھنا ہوگا۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ اگر سی بی آئی ابتدائی جانچ نہ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو ملزم اسے حق کے طور نہیں طلب کرسکتا ہے۔

گیسٹرین
چورن
Dehlvi
Gastreen
CHURAN
Dehlvi Remedies
- غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک لگاتا ہے۔
- گیس کو خارج کرتا ہے۔
- پیٹ کے بھاری پن کو دور کرتا ہے۔
- سینے کی جلن، کھٹی ڈکاروں میں مفید ہے۔

پیٹ کو صاف کرتا ہے۔

ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔ برسوں سے آزمودہ شاہر بلز کے دہلوی ودہلوی ریمیڈیز برانڈ دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

Mfd. by The Makers of
Dehlvi Remedies
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
Agency: Lucknow 9389908672, Lucknow 9839032850, Barabanki 9450348899, Shahganj 8960921865, Varanasi 9450016816, Allahabad and Mau Aima 7398369160
For Trade Enquiry 7905199088 9359941867
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

ملزم کو سمن بھیجنے کی رسم ادا کر رہی ہے یوگی حکومت

سپریم کورٹ کے تبصرہ کے بعد اجے مشرا کو استعفیٰ دے دینا چاہئے: اکھلیش

بہرائچ: سماج وادی پارٹی کے صدر و سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو متاثرہ کنبہ سے تعزیت کرتے ہوئے۔

بہرائچ (ایس این بی)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر و سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج جمعہ کو لکھیم پور کھیری کے تکونیا میں شہید ہوئے کسانوں کے متاثرین سے ان کے گھر جا کر ملاقات کی اور تسلی دیتے ہوئے ہر ممکن مدد اور انصاف دلانے کا یقین دلایا۔ سپا سربراہ نے رگھوناتھ پور مہرنیا کے گوروندر سنگھ اور نانپارہ کے دلجیت سنگھ کے اہل خانہ سے مل کر کہا کہ متاثرہ کنبہ انصاف چاہتا ہے اور اسے سیکورٹی ملنی چاہئے۔

متاثرہ کنبوں سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کی تقریر وائرل ہے، جسے سب دیکھ رہے ہیں اور سن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک عوام کو حکومت کے کام پر اعتماد نہیں تھا، لیکن اب سپریم کورٹ نے بھی تلخ تبصرہ کیا ہے۔ اس لیے مرکزی وزیر اجے مشرا ٹینی کو استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر رہتے ہوئے اجے مشرا سے کون پوچھ گچھ کرنے جائے گا، جو جائے گا اسے پہلے سیلوٹ مارنا پڑے گا اور جو افسر سیلوٹ مارے گا کیا وہ غیر جانبدارانہ جانچ کرے گا؟

اکھلیش یادو نے کہا کہ جس طرح سے پولیس ملزم کو بلا رہی ہے، ایسا لگتا ہے کہ اس کے مکان پر نوٹس چسپاں نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ اسے گلدستہ دے کر مدعو کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی باتیں گردش کر رہی ہیں کہ لکھیم پور کشیدگی کا کلیدی ملزم نیپال بھاگ گیا ہے۔ لوگوں کو سب سے زیادہ اعتماد حکومت پر تھا کہ حکومت انصاف دے گی، لیکن کسی کو انصاف نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکھیم پور تشدد کے بعد پورے ملک میں بالخصوص اتر پردیش میں کسانوں میں جس طرح کا جذباتی اتحاد پیدا ہوا ہے وہ غیر معمولی ہے۔ حکومت جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے، لیکن اب مواضعات میں بھاجپا کے جھنڈے اتر گئے ہیں۔ اکھلیش نے کہا کہ صرف جانچ سے انصاف نہیں ہوگا، مرکزی وزیر استعفیٰ دیں، قصورواروں کی گرفتاری ہو اور انہیں سزا ملے، تب متاثرین کو انصاف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ گراؤنڈ سے جس طرح کے ویڈیو آ رہے ہیں وہ سچائی بیان کر رہے ہیں۔ سبھی لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس معاملہ میں وزیر مملکت برائے داخلہ کا بیٹا ملوث تھا۔ اکھلیش نے یقین دلایا کہ سپا انصاف کے لیے لڑتی رہے گی۔ سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد اب متاثرین کو انصاف ملنے کی امید ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ سپریم کورٹ کو بھی اتر پردیش حکومت پر بھروسہ نہیں ہے۔ بھاجپا سرکار خود ملزمان کو بھگاتی ہے، ریاست میں امن وقانون درہم برہم ہے اور عوام کو بھاجپا حکومت پر اعتماد نہیں رہ گیا ہے، لیکن سپریم کورٹ کی سختی سے امید ہے کہ کچھ کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ان پر (اکھلیش یادو) کیے گئے تبصرہ پر انہوں نے کہا کہ بابا وزیر اعلیٰ کو میرے بارے میں سب پتہ ہے، لیکن 6 جرائم پیشہ لوگ گورکھپور میں ایک تاجر کو مار کر چلے گئے، (بقیہ صفحہ 9پر)

چندر شیکھر آزاد پارک سے ناجائز قبضہ ہٹایا گیا

مسجد، مزار اور قبریں منہدم

پریاگ راج (ایجنسی)

الہ آباد ہائی کورٹ کے سخت رخ کے بعد انتظامیہ کے افسران نے آج جمعہ کو چندر شیکھر آزاد پارک میں ناجائز قبضہ ہٹانے کے لیے وسیع پیمانہ پر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران ایک مسجد، تین مزار اور 14 قبریں راتوں رات منہدم کردی گئیں۔ اس کے علاوہ مندر کے سامنے سے بھی ناجائز تعمیرات کو منہدم کردیا گیا۔ کل جمعرات کی دوپہر شروع ہوئی کارروائی آج جمعہ کی صبح تک چلتی رہی۔ اس دوران کمپنی گارڈن کو مکمل طور پر سیل کردیا گیا تھا اور میڈیا اہلکاروں کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کے بعد گزشتہ شب پریاگ راج ترقیاتی اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے کی گئی کارروائی میں آزاد پارک میں 1975 کے بعد کی گئی تعمیرات کو منہدم کردیا گیا ہے۔ اس پوری کارروائی میں ایک پرانی مزار کے بغل میں تین چھوٹی مزاریں، گیان وکش مندر کے سامنے کے ناجائز تعمیرات اور ایک مسجد کو منہدم کردیا گیا۔ ضلع انتظامیہ اور پی ڈی اے نے ناجائز تعمیرات منہدم کرنے کے بعد اس مقام پر تین تین فٹ کے درخت بھی لگادیے ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور پی ڈی اے کی کارروائی میں آزاد پارک کے اندر 12 سے زائد مقامات پر ناجائز تعمیرات منہدم کی گئیں۔ اس کارروائی میں پارک میں واقع ہندوستان اکیڈمی کی جانب سے کیے گئے ناجائز قبضے اور لیڈیز کلب کے ناجائز قبضے کو بھی منہدم کردیا گیا ہے۔ (بقیہ صفحہ 9پر)

پارک میں ابھی بھی ناجائز تعمیرات موجود: ہائی کورٹ

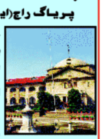

پریاگ راج (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے چندر شیکھر آزاد پارک میں 1975 کے بعد کی غیر قانونی تعمیرات ہٹانے سے متعلق حکومت کی رپورٹ کو اطمینان بخش نہیں مانا ہے۔ مدعی نے بھی کہا ہے کہ ابھی بھی بہت سی ناجائز تعمیرات پارک میں موجود ہیں۔ فاضل عدالت نے حکومت سے الہ آباد لیڈیز کلب بنام جتندر ناتھ سنگھ کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر عمل درآمد سے متعلق حلف نامہ طلب کرتے ہوئے دریافت کیا ہے کہ کیا 1975 کے بعد کی پارک کے اندر کی سبھی ناجائز تعمیرات ہٹائی جا چکی ہیں۔ عدالت نے عملدرآمد کی کاپی مدعی کو اعتراض داخل کرنے کے لیے سونپنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ اس معاملہ کی آئندہ سماعت 21/اکتوبر کو ہوگی۔ یہ حکم کارگزار چیف جسٹس ایم این بھنڈاری اور جسٹس پیوش اگروال کی بنچ نے جتندر سنگھ بسین کی مفاد عامہ رٹ پر دیا ہے۔

مختار انصاری کے بیٹے عمر سمیت 8 افراد گرفتار

پریاگ راج (ایس این بی) ممبر اسمبلی مختار انصاری کے بیٹے عمر اور اس کے 7 ساتھیوں کو پولیس نے آج جمعہ کو اس وقت گرفتار کرلیا، جب وہ لاؤلشکر کے ساتھ ضلع عدالت پہنچے تھے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ بغیر کسی کام کے عدالت کیمپس میں داخل ہوئے اور امن وقانون درہم برہم کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ برجیش سنگھ سے جڑے ایک مقدمہ میں آج ایم پی/ ایم ایل اے کورٹ میں سماعت ہونی تھی۔ مذکورہ مقدمہ میں گواہ ڈرائیور رمیش حاضر ہوا تھا۔ برجیش سنگھ کی پیشی کے سلسلہ میں کچہری میں سیکورٹی کے سخت بندوبست کیے گئے تھے۔ اسی دوران مختار انصاری کا بیٹا عمر اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ کچہری پہنچ گیا۔ پولیس نے جب انہیں وہاں سے جانے کے لیے کہا تو پولیس سے ان کی نوک جھونک ہوئی۔ اس کے بعد وہاں سے چلے گئے اور جگرام چوراہے کے پاس اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ نقض امن کے اندیشہ میں پولیس افسر و کرائم برانچ کی ٹیم موقع پر پہنچی (بقیہ صفحہ 9پر)